



سوال

(397) ذبح کرتے وقت بسم اللہ نہ پڑھنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کچھ لوگ جانور ذبح کرتے وقت بسم اللہ، اللہ اکبر کہنا بھول جاتے ہیں، اس قسم کے ذبیحہ کے متعلق شریعت کا کیا حکم ہے، پھر بازار میں جو گوشت دستیاب ہوتا ہے، اس کے متعلق بھی پتہ نہیں ہوتا کہ ذبح کرتے وقت اس پر بسم اللہ، اللہ اکبر پڑھا گیا تھا یا نہیں، اس کے متعلق وضاحت کریں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

جانور ذبح کرنے کا مسنون طریقہ یہ ہے کہ ذبح کرتے وقت بسم اللہ، اللہ اکبر پڑھا جائے جیسا کہ قرآن کریم میں اس کی وضاحت ہے، ارشاد باری تعالیٰ ہے: ”جس جانور پر اللہ کا نام لیا جائے، اس میں سے کھاؤ، اگر تم اس کے احکام پر یقین رکھتے ہو۔“ [1]

اس کا مطلب یہ ہے کہ ذبح کرتے وقت جس جانور پر عہد اللہ کا نام نہ لیا جائے وہ حلال و طیب نہیں۔ چنانچہ ارشاد باری تعالیٰ ہے: ”اور تم ایسے جانوروں کا گوشت مت کھاؤ جن پر اللہ کا نام نہ لیا گیا ہو، کیونکہ یہ نافرمانی ہے۔“ [2]

امام ابن قیم رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں: ”اس میں شک نہیں کہ اللہ کا نام ذبیحہ کو طیب بنا دیتا ہے، ذبح کرنے والے اور ذبح ہونے والے دونوں کے درمیان سے شیطان کو دور کر دیتا ہے، بصورت دیگر ذبح کرنے والے اور ذبیحہ کے درمیان شیطان تعلق قائم ہو جاتا ہے وہ حیوان پر نجس کے اثرات ڈالتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب جانور ذبح کرتے تو ساتھ بسم اللہ بھی پڑھتے تھے۔“ [3]

اگر بھول کر بسم اللہ نہ پڑھی جائے تو اس صورت میں جانور حلال ہوگا اور اس کا کھانا بھی جائز ہے، کیونکہ حدیث میں ہے: ”بے شک اللہ تعالیٰ نے میری خاطر میری امت کی خطا، بھول چوک اور جو کام کسی سے زبردستی اور مجبور کر کے کرایا جائے اسے معاف کر دیا ہے۔“ [4]

جس جانور کے متعلق شک و شبہ ہو کہ ذبح کرنے والے نے اسے ذبح کرے وقت اللہ کا نام لیا تھا یا نہیں، اس کے متعلق حکم یہ ہے کہ اسے اللہ کا نام لے کر کھایا جائے، اس کے متعلق زیادہ کرید نہ کی جائے۔ چنانچہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے ایک مرتبہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا: ”یا رسول اللہ! یہاں کچھ لوگ تازہ تازہ عہد شرک کو چھوڑ کر مسلمان ہوئے ہیں، وہ ہمارے پاس گوشت لے کر آتے ہیں، ہم نہیں جانتے کہ انہوں نے اللہ کا نام لیا تھا یا نہیں؟ آپ نے فرمایا کہ تم اللہ کا نام لے کر اسے کھا لو۔“ [5]



صورت مسؤلہ میں بازاری گوشت کے متعلق اگر کوئی شک والتباس ہو تو اسے بسم اللہ پڑھ کر کھالینا چلیے۔ (واللہ اعلم)

[1] الانعام: ۱۱۸۔

[2] الانعام: ۱۲۱۔

[3] اعلام الموقعین ص ۵۲ ج ۲۔

[4] ابن ماجہ، الطلاق: ۲۰۳۳۔

[5] صحیح البخاری، التوحید: ۴۹۸۔

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد 4۔ صفحہ نمبر: 352

محدث فتویٰ